ٹانگ ہلا کر اپنی منی خارج کرنا بھی کیا مشت زنی میں داخل ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12619

تاریخ اجراء: 28 جمادی الاولیٰ 1444ھ/23 دسمبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص اپنے عضو تناسل کو ہاتھ لگائے بغیر صرف ٹانگ ہلا کر اپنی منی خارج کرے اور شہوت کو پورا کرے تو کیا یہ بھی گناہ کے زمرے میں آئے گا؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شریعت میں بیان کردہ جائز طریقے کے علاوہ کسی بھی طریقے مثلاً مشت زنی، لواطت، زنا وغیرہ کے ذریعے اپنی شہوت پوری کرنا، ناجائز و گناہ ہے جس کی شدید مذمت قرآن و حدیث میں بیان ہوئی ہے، **لہذا بیان کردہ طریقے سے بھی اپنی شہوت پورا کرنا گناہ ہے جس سے بچنا شرعاً لازم و ضروری ہے۔**

ناجائز طریقے سے شہوت پوری کرنا حد سے تجاوز کرنا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "﴿وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾﴾" ترجمہ کنز الایمان: "اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہ اُن پر کوئی ملامت نہیں تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔" (القرآن الکریم، پارہ 18، سورۃ المؤمنون، آیت: 05-07)

مذکورہ بالا آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیرِ نسفی میں ہے: "﴿فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ﴾ طلب قضاء شهوة من غير هذين ﴿فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ﴾ الكاملون في العدوان **وفيه دليل تحريم المتعة والاستمتاع بالكف لإرادة الشهوة**۔" ترجمہ: "تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے یعنی ان دونوں کے علاوہ اپنی شہوت کو پورا کرنا چاہیں تو یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں یعنی سرکشی میں حد سے بڑھنے والے ہیں اور اس آیتِ مبارکہ میں شہوت پوری کرنے کے لیے متعہ کرنے، اور ہتھیلیوں کے استعمال کی حرمت پر دلیل ہے۔" (تفسیر نسفی، ج 02، ص 460، دار الکلم الطیب، بیروت)

تفسیرِ خازن میں ہے: " ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ﴾ أي التمس وطلب سوى الأزواج والولائد وهن الجواري المملوكة ﴿فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ﴾ أي الظالمون المجاوزون الحد من الحلال إلى الحرام۔ **وفيه دليل على أن الاستمناء باليد حرام** وهو قول أكثر العلماء۔۔۔۔۔قال سعيد بن جبير عذب الله أمة كانوا يعبثون بمذاكيرهم۔" ترجمہ: "توجوان دو کے سوا کچھ اور چاہے یعنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ شہوت پوری کرنے کے لیے کوئی اور جگہ طلب کرے تو یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں یعنی ظالم ہیں، حلال سے حرام کی طرف تجاوز کرنے والے ہیں۔اس آیتِ مبارکہ میں دلیل ہے کہ مشت زنی حرام ہے اور یہی اکثر علماء کا قول ہے۔۔۔ ۔۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے ایک امت کو اس لیے عذاب میں مبتلا کیا کہ وہ اپنی شرمگاہوں سے کھیلا کرتے تھے۔" (تفسیر خازن، ج 3، ص 268، دار الکتب العلمیة، بیروت، ملتقطاً)

تفسیرِ خزائن العرفان میں ہے: "(توجوان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں) کہ حلال سے حرام کی طرف تجاوز کرتے ہیں۔ مسئلہ: اس سے معلوم ہوا کہ ہاتھ سے قضائے شہوت کرنا حرام ہے۔" (تفسیرِ خزائن العرفان، ص 634، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ناجائز طریقے سے شہوت پوری کرنے میں لواطت بھی داخل ہے۔اس کی مذمت بیان کرتے ہوئے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمایا: "لعن اللہ من عمل عمل قوم لوط" یعنی اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو قومِ لوط والا عمل کرے۔ (سنن الکبری للنسائی، ابواب التعزیرات والشهود، ج 6، ص 485، مؤسسة الرسالة)

جائز طریقے کے علاوہ کسی بھی طریقے سے شہوت پوری کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ جیسا کہ فتاوی شامی میں ہے: "**لو أدخل ذكره في حائط أو نحوه حتى أمنى أو استمنى بكفه بحائل يمنع الحرارة يأثم أيضا** ويدل أيضا على ما قلنا ما في الزيلعي حيث استدل على عدم حله بالكف بقوله تعالى {وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ} الآية وقال فلم يبح الاستمتاع إلا بهما أي بالزوجة والأمة اهـ فأفاد عدم حل الاستمتاع أي قضاء الشهوة بغيرهما هذا ما ظهر لي والله سبحانه أعلم۔" یعنی اگر کسی شخص نے اپنے عضوِ تناسل کو دیوار وغیرہ میں داخل کیا یہاں تک کہ اس کی منی خارج ہوئی یا پھر اس شخص نے اپنی ہتھیلی سے منی نکالی جبکہ ایسا حائل موجود ہو جو حرارت پہنچنے سے مانع ہو جب بھی وہ گنہگار ہوگا۔ ہم نے جو بات بیان کی ہے اس پر دلیل وہ بات ہے جو زیلعی میں مذکور ہے کہ امام زیلعی علیہ الرحمہ نے ہتھیلی کے ذریعے منی خارج کرنے کی حرمت پر اس ارشادِ باری تعالیٰ ﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵﴾

﴾ سے استدلال کیا اور فرمایا کہ زوجہ اور لونڈی کے سوا کسی دوسرے طریقے سے شہوت پوری کرنا، جائز نہیں۔ معلوم ہوا کہ ان دونوں کے علاوہ کسی بھی طریقے سے اپنی شہوت پوری کرنا حلال نہیں یہ بات میرے لیے ظاہر ہوئی اور اللہ بہتر جانتا ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصوم، ج2، ص399، مطبوعہ بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”**اللہ جل وعلا نے اس حاجت کے پورا کرنے کو صرف زوجہ وکنیز شرعی بتائی ہیں** اور صاف ارشاد فرمادیا ہے کہ "فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ " جو اس کے سوا اور کوئی طریقہ ڈھونڈھے تو وہی لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے۔ **حدیث میں ہے:** "ناکح الید ملعون" **جلق لگانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔**“ (فتاوی رضویہ، ج22، ص202، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم